



رببر معظم کا حرم امام رضا (ع) میں لاکھوں زائرین اور مجاروین سے خطاب - 21 / Mar / 2007

رببر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے آج عصر کے وقت حضرت امام رضا (ع) کے حرم میں لاکھوں زائرین اور مجاروین کے شاندار اجتماع میں ایک آزاد ، خوشحال ، سربلند اور علمی ترقی و پیشرفت کے آئینہ دارملک کو ایرانی عوام کی آرزو قرار دیتے ہوئے فرمایا: ایران نے ایٹمی ٹیکنالوجی کے حصول میں بین الاقوامی اصول و قوانین کے مطابق عمل کیا ہے لیکن اگر وہ سکیورٹی کونسل کے ذریعہ بین الاقوامی قانون اور ایرانی عوام کے مسلم حقوق کو نظر انداز کرنے کی کوشش کریں گے تو ہم بھی قانون کو نظر انداز کرسکتے ہیں اور کریں گے۔

رببر معظم نے عید نوروز اور ماہ ربیع الاول کی آمد پر مبارک باد پیش کی اور نئے سال کو قومی عزم مضبوط بنانے کے لئے اہم موقع قرار دیتے ہوئے فرمایا: ایران کی زندہ اور عزیز عوام کو کامیابیاں جاری رکھنے کے لئے ، اپنا بین الاقوامی مقام اور اپنی اندرونی حیثیت کو پہچاننا چاہیے۔ درپیش چیلنجوں کو درک کرنا چاہیے اور ان چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لئے بنیادی طریقوں سے بھی باخبر رہنا چاہیے۔

رببر معظم نے " اسلامی جمہوریہ ایران کی سربلندی اور مسلمان اقوام کے درمیان نمونہ کے طور پر ابھرنے کو ایرانی عوام کا عمدہ ہدف قرار دیتے ہوئے فرمایا: ان عظیم اہداف تک پہنچنے کے لئے قومی عزت و استقلال، سماجی انصاف ،رفاہ عام اور تمام قومی وسائل سے استفادہ کرنے کی ضرورت ہے۔

رببر معظم نے ایرانی عوام کے بے شمار وسائل ، استعداد، استقامت، مذہبی و قومی غیرت اور وطن سے عشق و محبت کو اپنے بزرگ اہداف تک پہنچنے میں اہم قرار دیتے ہوئے فرمایا: اگرچہ 200 سال سے ایرانی عوام کو تسلط پسند طاقتوں اور ان سے وابستہ حکمرانوں نے علمی میدان میں پسماندہ رکھا ہوا تھا لیکن حالیہ تین عشروں کے کامیاب علمی تجربات سے ثابت ہو گیا ہے کہ ایرانی عوام دوسری اقوام کے لئے نمونہ عمل بن سکتی ہے۔

رببر معظم نے انرجی ، خلیوں اور دیگر دسیوں علمی میدانوں میں ملک کے قابل فخر جوانوں اور ماہرین کی پیشرفت کو دنیا کے لئے قابل تعریف و تحسین قرار دیتے ہوئے فرمایا: سیاسی میدان میں بھی علاقائی اور عالمی سطح پر ملک کے حکام کا مؤقف ممتاز اور اعلیٰ رہا ہے اور ایرانی عوام " دینی عوامی حکومت " اور سیاست میں دین محوری " جیسے مفہیم کو بین الاقوامی سیاست میں داخل کرنے میں کامیاب رہی ہے اور حالیہ تین عشروں میں ایرانی عوام نے علمی ، صنعتی ، اقتصادی اور ثقافتی شعبوں میں اہم ترین پیشرفت حاصل کر کے عظیم کامیابی حاصل کی ہے۔



ربر معظم انقلاب اسلامی نے ایرانی عوام کے راستے کو درخشاں راستہ قرار دیا اور اس میں پیش آنے والے چیلنجوں اور نشیب و فراز کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ایرانی عوام کو اندرونی اور بیرونی سطح پر دو دشمنوں کا سامنا ہے اندرونی دشمن یعنی سستی ، کاہلی ، ناامیدی ، بدگمانی ، قومی اور فردی خود اعتمادی کے فقدان جیسی ناپسند خصلتیں ہیں جو بیرونی دشمن سے بھی خطرناک ہیں اور قوم کو ان تباہ کن جراثیموں اور دیمکوں کا مقابلہ کرنا چاہیے۔

ربر معظم نے بین الاقوامی تسلط پسند نظام کو ایرانی عوام کا بیرونی دشمن قرار دیتے ہوئے فرمایا: عالمی صہیونی نیٹ ورک اور امریکہ کی موجودہ حکومت ایرانی عوام کے بیرونی دشمنوں میں شمار ہوتے ہیں اور انقلاب اسلامی کی کامیابی کے بعد جن کی ناکام دشمنی کا آغاز ہوا جو مسلسل جاری ہے۔

ربر معظم نے اقوام عالم کی طرف سے " ایرانی عوام اور جمہوری اسلامی نظام " کی تعریف و تمجید اور اس کے ساتھ سامراجی طاقتوں کی طرف سے ایرانی عوام پر اتہامات کو اقوام عالم کے رجحان اور تسلط پسند طاقتوں کی چاہت کے درمیان واضح تضاد قرار دیتے ہوئے فرمایا: مغربی لیبرل ڈیموکریسی کی فرسودہ عمارت کا یہ شگاف روز بروز بڑھتا ہی جائے گا۔

ربر معظم نے مختلف اقوام منجملہ لاطینی امریکی ممالک کے عوام کی طرف سے جمہوری اسلامی ایران کے صدر کے والہانہ استقبال اور اسی علاقہ میں امریکی صدر کے حالیہ دورے کے خلاف عوامی مظاہروں کو اقوام عالم اور سامراجی طاقتوں کے درمیان واضح تضاد قرار دیتے ہوئے فرمایا: ان حقائق سے معلوم ہوتا ہے کہ اقوام عالم کی نگاہ میں ایرانی عوام کی عزت میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے اور مغربی لیبرل ڈیموکریسی اور امریکی حکومت کی آبرو روز بروز ختم ہوتی جا رہی ہے۔

ربر معظم نے " نفسیاتی جنگ "، " اقتصادی جنگ " اور " ایرانی عوام کے علمی اقتدار اور پیشرفت سے مقابلہ " کو دشمنوں کی تین اہم روشیں قرار دیتے ہوئے فرمایا: دشمن کی طرف سے نفسیاتی جنگ سب سے اہم ہے اور حکام کو اس کے کامیاب ہونے کے طریقوں سے اچھی طرح سے باخبر رہنا چاہیے۔

ربر معظم نے حکام اور ممتاز افراد کو مرعوب کرنے، معاشرے کے حقائق سے عوامی فکر کو بدلنے کے لئے غیر حقیقی مطالب کو بار بار دہرانے، عوام کی خود اعتمادی کو کمزور کرنے، عوام اور حکام کے درمیان اتحاد کو سست بنانے اور قومی ، مذہبی ، سیاسی اور گروہی اختلافات پھیلانے کو دشمنوں کی نفسیاتی جنگ کے اہداف قرار دیتے ہوئے فرمایا: امریکی حکومت جو دہشت گردی کی حمایت کرنے ، حقوق انسانی کے نقض کرنے اور دیگر ممالک کے



اندرونی معاملات میں مداخلت کرنے کا مظہر ہے وہ اس قسم کے الزامات ایران پر لگا کر مدعی اور مدعا علیہ کی جگہ کو بدلنے کی کوشش میں ہے لیکن سبھی جانتے ہیں کہ امریکی، اقوام عالم کے مقروض ہیں اور انہیں متہم کی جگہ کھڑے ہو کر اپنے غلط اقدامات کے بارے میں دنیا کو جواب دینا چاہیے۔

ربر معظم نے ایران کے جنوبی ہمسایہ ممالک کو ڈرانا امریکی نفسیاتی جنگ کا ایک اور پہلو قرار دیتے ہوئے فرمایا: دشمن کی یہ کوششیں انقلاب کے آغاز سے اب تک جاری ہیں اور خلیج فارس میں ہمارے بعض آگاہ اور باخبر ہمسایہ ممالک نے امریکہ کی اس سازش کو در کر لیا ہے اور بعض ممکن ہے کہ امریکہ کے جال میں پھنس جائیں۔

ربر معظم نے خلیج فارس کے ممالک کے ساتھ مشترکہ دفاعی معاہدہ منعقد کرنے کے سلسلے میں ایران کی آمادگی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ایران نے انقلاب اسلامی کی کامیابی کے بعد ہر سال خلیجی ممالک کے ساتھ دوستی کا ہاتھ بڑھایا ہے اور ایران کا اس بات پر یقین ہے کہ اس اہم علاقہ کی سلامتی خلیج فارس کے ممالک کے تعاون سے فراہم ہوسکتی ہے۔

ربر معظم انقلاب اسلامی نے دشمن کی نفسیاتی جنگ کے اہداف کے بارے میں بحث میں بعض داخلی سیاسی عناصر کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: قلم و بیان پر مسلط اور مقام و منصب دار افراد ہوشیار رہیں اور دانستہ یا غیر دانستہ طور پر دشمن کے مقاصد کے پیچھے نہ چلیں۔ کیونکہ آج جو عوام میں "حکام ، نظام اور مستقبل" کے بارے میں عدم اعتماد پیدا کرے اور اختلافات پھیلائے تو اس نے دشمن کو مدد اور تعاون فراہم کیا ہے۔

ربر معظم نے ایرانی عوام سے مقابلہ کرنے کے لئے اقتصادی جنگ کو دشمن کا دوسرا منصوبہ قرار دیتے ہوئے فرمایا: دشمن ایرانی عوام کو تنگی اور سختی میں گرفتار رکھنا چاہتا ہے لیکن دفعہ 44 کی جامع پالیسیوں کے ابلاغ اور ان کو عملی جامہ پہنانے کے لئے حکومت کی جدوجہد سے اقتصادی رونق ، عام لوگوں اور مالدار افراد کے لئے اقتصادی میدان میں سرگرمی اور فعالیت کرنے کا بہترین موقع فراہم ہوا ہے اور اسی وجہ سے نئے سال اور آئندہ دو سالوں میں حکومت کی توجہ اقتصادی شعبے میں مبذول رہنی چاہیے۔

ربر معظم نے اقتصادی سرگرمیوں میں عوام کی شراکت کی راہوں کے بارے میں تفصیلات فراہم کرنے پر حکام کی توجہ مبذول کرتے ہوئے فرمایا: قانونی طریقہ سے ثروت پیدا کرنا ایک پسندیدہ عمل ہے اور دفعہ 44 کی پالیسیوں کے نفاذ سے تمام لوگوں بالخصوص غریب افراد کی درآمد میں خاطر خواہ اضافہ ہونا چاہیے اور لوگوں کی زندگی میں خوشحالی وجود میں آنی چاہیے۔



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

رہبر معظم نے دشمن کی طرف سے ایران کے خلاف اقتصادی پابندیوں کی دھمکیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ایرانی عوام نے دشمن کی طرف سے اقتصادی پابندیوں کے باوجود ایٹمی ٹیکنالوجی اور دیگر علمی میدانوں میں ترقی کا سفر طے کیا ہے اس لئے ایرانی عوام کو اقتصادی پابندیوں سے ڈرانا بے سود ہے۔

رہبر معظم نے ایٹمی انرجی سے استفادہ کے ایرانی عوام کے حق کے خلاف دشمن کی کوششوں کو ایران کی علمی پیشرفت سے مقابلہ کا ایک اور نمونہ قرار دیتے ہوئے فرمایا: مگر ایرانی عوام نے ایٹمی ٹیکنالوجی حاصل کرنے کے لئے ان سے اجازت طلب کی تھی کہ وہ اس کی مخالفت کرتے ہیں۔

رہبر معظم نے ایٹمی انرجی کو ایک ضرورت قرار دیا اور ان لوگوں پر تنقید کی جو ایران کو ایٹمی انرجی سے بے نیاز قرار دینے میں دشمن کی بات کو دہراتے ہیں رہبر معظم نے فرمایا: کیا ان لوگوں کی نظر میں حکام کو اجازت ہے کہ وہ عوامی امنگوں کو نظر انداز کرتے ہوئے پسپا ہوجائیں اور آنے والی نسلوں کے ساتھ خیانت کریں اور ملک کے مستقبل کو خطرے میں ڈال دیں۔

رہبر معظم نے ایٹمی انرجی کو تیل کے قومی صنعت ہونے سے بھی زیادہ اہم قرار دیتے ہوئے فرمایا: وہ لوگ جو دشمن کی بات کو دہراتے ہیں جبکہ وہ تیل کے قومی صنعت ہونے کی تعریف و تمجید کرتے ہیں لیکن بات وہی کرتے ہیں جو آیت اللہ کاشانی اور ڈاکٹر مصدق کے مخالفین تیل کے قومی صنعت ہونے کے موقع پر کیا کرتے تھے۔

رہبر معظم نے ایران کی ایٹمی سرگرمیوں پر بین الاقوامی ایٹمی ایجنسی کی نگرانی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ہماری تمام ایٹمی سرگرمیاں قانونی ہیں لیکن اگر وہ شور و جنجال برپا کرنا چاہتے ہیں اور سکیورٹی کونسل کے ذریعہ ایرانی عوام کے مسلم حقوق کو نظر انداز کرنے کی کوشش کریں گے اور قانون کو نظر انداز کریں گے تو ہم بھی قانون کو نظر انداز کرسکتے ہیں اور کریں گے۔

رہبر معظم نے تاکید کرتے ہوئے فرمایا: اگر وہ طاقت اور زور کا استعمال کریں گے تو ایرانی عوام اور حکام بھی اپنے تمام وسائل سے استفادہ کرتے ہوئے حملہ آور دشمن پر کاری ضرب لگا کر اسے پشیمان بنادیں گے۔



رہبر معظم نے اپنے خطاب کے اختتام پر نئے سال کو قومی اتحاد اور اسلامی انسجام قرار دینے کی طرف اشارہ کیا اور قوم کے ہر فرد کو باہمی اتحاد و یکجہتی کو مضبوط بنانے پر زور دیتے ہوئے فرمایا: اسلامی انسجام کو فروغ دینے کے سلسلے میں بھی مسلمان اقوام کے مشترکہ اصولوں کو مد نظر رکھنا چاہیے۔

رہبر معظم نے جوانوں سے قومی اور فردی خودی اعتمادی کو فروغ دینے پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: آپ جوان بہت بڑے کام انجام دے سکتے ہیں اور ملک کو عزت و عظمت کے بام عروج تک پہنچا سکتے ہیں۔

رہبر معظم نے گذشتہ اور موجودہ حکومتوں کے ساتھ اپنی حمایت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: موجودہ حکومت کی خاص حمایت بھی بعض اہم دلائل پر مبنی ہے جنہیں حکومت کی سیاسی ترکیب کی اہمیت اور قوہ مجریہ کی اہم ذمہ داریوں اور اس کی انقلابی اور اسلامی سمت میں حرکت پر مشتمل ہیں۔

رہبر معظم نے محنت، عوام سے رابطہ اور سماجی انصاف برقرار کرنے میں جدوجہد کو حکومت کی حمایت کے دوسرے دلائل بیان کرتے ہوئے فرمایا: البتہ یہ حمایت بغیر حساب و کتاب کے نہیں ہے کچھ توقعات پر مبنی ہے کہ ان میں مسلسل جدوجہد، عوام کے ساتھ رہنا، پارٹی اختلافات سے دوری اور عوام کے ساتھ کئے گئے وعدوں کو عملی جامہ پہنانے پر مشتمل ہے۔

اس ملاقات کے آغاز میں صوبہ میں نمائندہ ولی فقیہ اور حرم امام رضا (ع) کے متولی آیت اللہ واعظ طبسی نے رہبر معظم کا خیر مقدم کرتے ہوئے صوبہ میں تحقیقاتی اور عمرانی سرگرمیوں کے بارے میں رپورٹ پیش کی اور کہا کہ صوبہ کے حکام باہمی اتحاد و تعاون کے ساتھ اس سال کے شعار یعنی قومی اتحاد اور اسلامی انسجام کو عملی جامہ پہنانے کے سلسلے میں تلاش و کوشش کریں گے۔